سید محمد سلیم میں دو خوبیاں ایسی جمع ہیں کہ وہ جو چیز لکھتے ہیں، دل و دماغ دونوں پر اثر انداز ہوتی ہے۔ ان کی طبیعت میں ابداع و ایجاد کا رجحان بھی ہے اور تحقیقی معیار کا کام کرنے کا شوق بھی۔ پیش نظر کتاب اس کی گواہ ہے۔ ہمارے لیے اس کے مباحث پر تفصیل سے کچھ لکھنا ممکن نہیں، ورنہ ہر باب پر گفتگو ہوتی۔ مجملاً یہ کہ انہوں نے رومن اور عربی رسم الخط کے مقابلے میں اُردو رسم الخط کی فوقیتوں کو نمایاں کیا ہے۔ آخر میں اُردو رسم الخط کے طباعتی اور قراءتی پہلو کو لیا ہے اور اس سلسلے میں مشکلات کو سامنے رکھ کر بعض تجاویز پیش کی ہیں جو غور و بحث کی دعوت دیتی ہیں۔

چادر اور چار دیواری | مرتبہ الاستاذ مظہر علی ادیب۔ ناشر: مکتبۃ السفیر، بنا مزنگ لاہور

صفحات: ۱۱۲، قیمت: ۷/۸۵ روپے

مظہر علی ادیب بہت وسیع النظر اور قادر الکلام ادیب ہیں۔ انہوں نے اس مختصر کتاب میں اُس "مسئلۂ زن" کو لیا ہے جو یوں تو مغربی تہذیب کی اثر اندازی کے بعد سے مسلسل زیر بحث رہا ہے، مگر خاص طور پر ان دنوں اس پر زیادہ توجہ ہے۔ کیونکہ آزاد منش خواتین ہی نے اسے اُبھار دیا ہے۔ اس وقت وہ یہ چاہتی ہیں کہ مغربی عورتوں کی طرح آزادی سے گھومیں پھریں، قانونِ حجاب کی کوئی پابندی نہ ہو، ہر کام مردوں کے سامنے مل جل کر کریں، اُن کی ہاکی ٹیمیں ملک میں بھی کھلے بندوں میچ کھیلیں اور غیر ممالک میں جا کر بھی کمالات کا مظاہرہ کریں۔ اس سے اگلا مرحلہ غالباً مقابلہ ہائے حسن میں شرکت کا ہوگا۔

جناب مظہر علی ادیب نے اسلامی شریعت کے احکام اور اسلامی تہذیب کی اقدار کی روشنی میں عورت کا مقام متعین کرنے کی کوشش کی ہے اور اس سلسلے میں حوالوں اور مثالوں کے ساتھ مغربی تہذیب و معاشرت کے نتائج بد کی طرف توجہ دلائی ہے۔ آخر میں انہوں نے جہیز کے متعلق ایک اصلاحی مضمون بھی شامل کیا ہے۔